اب بھی ساون برستا ہو گا!

(تین سو خوبصورت اشعار)

شاعرہ

کائنات بشیر

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون بَرستا ہو گا!

کائنات بشیر

اب بھی ساون بَرستا ہو گا

(مجموعہ کلام ایک شعر)

تین سو خوبصورت اشعار

☆☆☆

شاعرہ:

کائنات بشیر (جرمنی)

انتساب!

گمنام شاعروں کے نام

☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

پیش لفظ

جذبات کو تصور اور تصور کو الفاظ مل جائیں تو شعر تخلیق ہوتا ہے۔ کئی بار صرف ایک شعر اتنا مشہور ہو جاتا ہے کہ اس کے لکھنے والے کو آفاقی بلندیوں پہ لے جاتا ہے۔ کئی شاعر منظر عام پر نہیں آئے اور نہ ہی انھوں نے کوئی لمبے چوڑے دیوان لکھے لیکن ان کے کسی ایک شعر نے قارئین کو ضرور ان کی جانب متوجہ کر دیا اور وہ گمنام شاعر کے نام سے بن مانگے موتی پا گئے۔

ایسے بھی ہو چکے ہیں محبت میں اتفاق
میرے بھی منتظر وہ رہے ہیں کبھی کبھی

ڈوب جانا تو کوئی بات نہیں ہے لیکن
باعث شرم ہے طوفاں سے ہراساں رہنا

ٹپک پڑتے ہیں آنسو باغ میں چشم عنادل سے
اسیر ان قفس جب رات کو فریاد کرتے ہیں

یہ شعر آج بھی اپنے لکھنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں۔ جو کتابوں میں گمنام، نامعلوم اور سوالیہ نشان پا کر قاری کے لیے تجسس جستجو کا عنصر چھوڑ گئے۔ سنگل اشعار کی شاعری نے ریلوے سٹیشن کے بک سٹال اور چلتی ٹرین میں خوب جلا پائی۔ اسے پڑھنے کے لیے نہ تو بھاری بھر کم کتاب اٹھانے کی ضرورت نہ میگزین واخبار کی۔۔ دیدہ زیب مختصر کتابت میں بآسانی دستیاب،۔۔وفاؤں کی خوشبو۔۔پیار کے پھول۔۔دل ہی تو ہے۔۔اے عشق ہمیں برباد نہ کر۔۔ ہمیں تم سے پیار کتنا۔۔،ہم پیار میں جلنے والوں کو۔۔ جیسے دلکش عنوانات کے ساتھ سنگل اشعار اپنا نام ونمو پا گئے۔

شاعری کی سب سے ہلکی پھلکی تصنیف بھی یہی ہے۔ شعر باوزن ہو یا نہ ہو لیکن اپنے اندر ایک کہانی، نکتہ، خیال یا تصور ضرور رکھتا ہے۔ اکثر اپنے اندر اتنی مکمل داستان رکھتا ہے کہ اس کے آگے پیچھے کسی قافیے، ردیف کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے خیال کو ڈھونڈنے کے لیے کسی ہل اسٹیشن پہ جانے کی ضرورت۔۔ !

اب بھی ساون برستا ہو گا۔۔ میری اسی طرح کے تین سو اشعار پر مشتمل کتاب ہے۔ امید ہے قارئین کو اچھی لگے گی۔ دعاؤں میں ضرور جگہ دیجئے گا۔

کائنات بشیر (جرمنی)

شربتی آنکھوں والی نے کھڑکی میں دیئے جلائے ہوں گے
اب بھی ساون بَرستا ہو گا اب بھی خواب سجائے ہوں گے

☆☆☆

میں جن راستوں سے گزر جاتا ہوں ایک بار
مڑ مڑ کے وہ نظارے بلاتے ہیں بار بار

☆☆☆☆☆☆☆☆

وقت کے دھارے میں بہتے چلے گئے ورنہ
منزلیں اور بھی تھیں کارواں اور بھی تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆

روز چاند دھرتی پہ اتر آتا ہے

چلو آج ہم چاند کے پار چلیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

دو دن کی بہار پھول دکھلا کر چلے گئے

بجلی چمکی، بادل گرجے اور برس کر چلے گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

قدم قدم مشکلیں، ڈگر ڈگر مسافتیں

لوگ کیا کہیں گے، زمانہ کیا کہے گا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اُفق کے کناروں پر شفق کی لالی

پھر تیری یاد مجھے سوگوار کرتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

اب نہ سنائیں گے قصہ غم کسی کو

سننے والے انجام کہانی کے منتظر رہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

کس موڑ پر لے آئے ہیں حالات ہمیں

خود سے اجنبی ہو کر مل رہے ہیں ہم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

داستان ادھوری چھوڑ کر قلم توڑ دیا

پڑھنے والے جو چاہے اسے انجام دے

☆☆☆☆☆☆☆☆

چاند دھرتی پہ اتر آیا

پھر تیری یاد تڑپانے لگی

☆☆☆☆☆☆☆☆

رُکی رُکی زندگی، ٹھہرا ٹھہرا سماں

تم آجاؤ تو منظر رواں ہو جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

شمع کی مانند جل رہی ہے تو اے زندگی

کب ہوا چلے، لو تھرتھرائے اور بجھ جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہزاروں میں تم دل کو بھا گئے

کتنے مجبور اپنے آپ سے ہو گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆☆

خود سے ملے مدت ہو گئی

وقت رہتا ہے اس کی قید میں

☆☆☆☆☆☆☆☆

کس موڑ پر لے آئی زندگی ہمیں
دیوانگی، بیگانگی ہمسفر بن بیٹھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

چلو اچھا ہوا جو دھند میں لپٹ گیا سماں
ورنہ دور تک راہ تکتی تھیں آنکھیں میری

☆☆☆☆☆☆☆☆

یوں نہ جا محفل کو چھوڑ کر دل اداس ہوا جاتا ہے
ابھی ابھی تو تیرے انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئی تھیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

ساون میں بادل، بادل میں رم جھم، رم جھم میں پھوار
تمھیں یاد ہو۔۔۔شائد کہ تمھیں یاد ہو

☆☆☆☆☆

تیرے ساتھ چل رہے ہیں یہ سماں یہ نظارے
جو تم بدل جاؤ تو یہ سب بھی ٹھہر جائیں

☆☆☆☆☆☆☆

جاگی آنکھوں میں رات گزری ہے
دھیرے دھیرے چاند پانی میں اتر گیا

☆☆☆☆☆☆☆

بیٹھے ہیں انتظار میں دل کی شمع جلائے

شائد وعدہ آج ملاقات کا وہ بھول گیا ہو گا

☆☆☆☆☆☆☆

سن کر میرا نام دو شمعیں فروزاں ہو گئیں

قاصد نے کتنا خوبصورت پیغام دیا اسکو

☆☆☆☆☆☆☆

چلے بھی آؤ میرا دل، میری آنکھیں

اور یہ اداس راستے تیرے منتظر ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

اداس رتوں میں کیوں بے قرار رہتے ہو

جیسے کوئی بھولا بھٹکا مسافر بیاباں میں ہو

☆☆☆☆☆☆☆

ایسا ہوتا تو نہیں ہے پر ایسا ہو جائے

زندگی تجھ سے کوئی شکوہ باقی نہ رہے

☆☆☆☆☆☆☆

شمع مسکرا کے جلتی رہی پروانہ نثار ہوتا رہا

دیکھتے ہی دیکھتے اک داستانِ محبت ختم ہو گئی

☆☆☆☆☆☆☆

شام ہوئی، رات آئی، چاند بھی جگمگانے لگا

دھیرے دھیرے تیری یاد کا سورج نکل آیا

☆☆☆☆☆☆☆

وہ دیر تلک آکاش پہ چاند دیکھتی رہی

ہم چپکے چپکے اسکا رخ روشن دیکھتے رہے

☆☆☆☆☆☆☆

دیا ہاتھ میں ترے جب میرا ہاتھ ہے

زندگی کے سارے پل تیرے نام ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

رفتہ رفتہ وہ زندگی میں شامل ہوتا گیا

اور پل پل میری ذات مٹتی چلی گئی

☆☆☆☆☆☆☆

چلے بھی آؤ کہ تیرے انتظار میں

اک شمع جل رہی ہے اک ابھی بجھی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

تو مل جائے تو میں اپنی ذات میں مکمل ہو جاؤں

ورنہ تیرے بن زندگی اِک ادھورا خواب ہو گی

☆☆☆☆☆☆☆

پھر تیری یاد کی تتلیاں اڑنے لگیں
پھر تیرے تصور میں کھو گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی ہے یا کوئی صحرا
ننگے پاؤں چلتے گئے

☆☆☆☆☆☆☆

سرمئی شام، دلکش نظارے، بھیگے رستے
جن پر کبھی ہمارے تمھارے قدم پڑے تھے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہوگا!

یونہی تو بات آگے نہیں بڑھی تھی
کچھ تم نے کہا کچھ ہم نے فسانہ بن گیا

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی کتنے آرام سے گزر رہی تھی
دل تم پہ آیا اور ہم کہیں کے نہ رہے

☆☆☆☆☆☆☆

پھر تیرا تصور چپکے سے چلا آیا
اور شرما کر نظر جھکالی ہم نے

☆☆☆☆☆☆☆

سرخ جوڑا، حنائی ہاتھ، لال چوڑیاں

نئے سفر، ہم سفر کا احساس دلا رہی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

نئی منزل کو اٹھنے لگے ہیں قدم

نئے سفر کی دعا دے دو مجھ کو

☆☆☆☆☆☆☆

تم میری زیست کا خوبصورت لمحہ ہو

تجھے دیکھ غم دوراں سے دور ہو جاتا ہوں میں

☆☆☆☆☆☆☆

اپنا اپنا سفر تھا اپنی اپنی راہ تھی

اک موڑ پر ملے تو منزل ایک ہو گئی

☆☆☆☆☆☆☆

راہ زیست میں کتنے موڑ چلے آتے ہیں

گزر جاتے ہیں ہم اک مسافر کی طرح

☆☆☆☆☆☆☆

اے دل محبت کے تمام ابواب پڑھ لے

کیا خبر کس باب پہ تیرا امتحاں ٹھہرے

☆☆☆☆☆☆☆

محبت کیا ہے یہ ہم نہیں جانتے

ساتھ نبھائیں گے یونہی عمر بھر تیرا

☆☆☆☆☆☆☆

ہم تجھ کو نہ پاسکے دل کو بہت رنج ہے

کسی نے ہم کو پالیا چلو یہی بہت ہے

☆☆☆☆☆☆☆

مانا کہ آسان نہیں ہیں جیون کی یہ راہیں

پَر ان دشوار گزار رستوں پر اِک بار مسکرادو

☆☆☆☆☆☆☆

شام، پیڑ، تنہائی، اداسی، خاموش راستے

میں اکیلا کہاں سب میرے ساتھ ہی تو ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

نیلا امبر، گلابی فضائیں، سُرمئی راستہ

یہ راہ بڑی دور تلک لے جائے گی

☆☆☆☆☆☆☆

غریبوں کو دولت ملے نہ ملے وراثت میں

بن مانگے روایات ضرور مل جاتی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

بن کر اگر ٹوٹنے ہی ہیں تو کیوں

پانی پہ مکاں بنا لیتے ہیں لوگ

☆☆☆☆☆☆☆☆

شام ہوئی رات آئی تارے بھی نکلنے لگے

رفتہ رفتہ ہمارے داغ دل بھی جلنے لگے

☆☆☆☆☆☆☆

نہیں اب اور خسارہ اٹھانے کی ہمت نہیں

دو بار ٹوٹ چکا آخر کو بے چارا دل ہی تو ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

ہجر، تنہائی، خاموشی، بے بسی، اداسی

لو۔۔ میرے دل کا مکان تعمیر ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆

لوگ کچھ اور کہیں نہ کہیں

دل جلانا ضرور چاہیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

چوٹ جب تک دل پر نہ پڑی

محبت کی زباں ہم سمجھ ہی نہ پائے

☆☆☆☆☆☆☆

شام ہوتے ہی جلنے لگے تیری یاد کے دیئے
دیکھو کس قدر روشنی ہے میری تنہائی میں

☆☆☆☆☆☆☆

ابھی گزری بارات کسی دلہن کی
اور تیرا تصور ہمیں چھو کر گزر گیا

☆☆☆☆☆☆☆

ہم روگِ محبت کے ماروں کا حال مت پوچھو
گرے کبھی اِس راہ میں تو کبھی اُس راہ میں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

بڑی پیاری کہانی ہے محبت کے دیوانوں کی
پڑھنے والے کو اس کے انجام پہ رونا آیا

☆☆☆☆☆☆☆

تیری زلف کے سائے میں آرام کر لوں گا
وقت کے بنتے مٹتے قدموں پر سفر کر لوں گا
پَر تیری زلفیں تو بوائے کٹ ہیں جاناں!
اور یہ مسافر دھوپ میں جھلستا رہ گیا

☆☆☆☆☆☆☆

ہم تیرے تصور میں کھوئے رہے
اور چاند بدلی کی اوٹ میں جا چھپا

☆☆☆☆☆☆☆

کب اڑ جائیں معلوم نہیں

خواب، خوشبو، تتلیاں

☆☆☆☆☆☆☆

برفیلی ہوائیں، سنو فال، سرد موسم

چلے آؤ کہ دسمبر پھر چلا آیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

نہ کسی کو چاہ تھی نہ کسی کی راہ تھی

بن مانگے خواب کی تعبیر بن گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

بجھا بجھا، زرد زرد، مدہم مدہم چاند

شائد نسبت اسے بھی دسمبر سے ہے

☆☆☆☆☆☆☆

آہ، کیا حسین خواب تھا اک انگڑائی سی آئی

ہٹا کر چہرے سے سرمئی آنچل اک کرن مسکرائی

☆☆☆☆☆☆☆

وہ زندگی میں اس طرح چلے آئے

جیسے بہتی ندیا ساگر سے جا ملے

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ خوابوں کی تعبیر پانے کو

اپنے دل کو داؤ پہ لگا دیا ہم نے

☆☆☆☆☆☆☆

جب تم ہی نہیں اپنے

تو دل بھی کہاں رہا اپنا

☆☆☆☆☆☆☆☆

مانگی تھی اک دعا تجھے پانے کے لیے

تم ملے تو دل وہ منت ہی بھول گیا

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

کیا کیا موسم دل پر اترتے ہیں

کاش کوئی سخن آشنا ہوتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

آنکھیں پھر سہانے خواب دیکھنے لگیں

دل کو کئی بار سمجھایا تھا ہم نے

☆☆☆☆☆☆☆

دل اس کو دیا، جاں اوپر والے کو

لو اب ہم تہی و داماں بیٹھے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

یہ کون میرے دل کی کتاب میں چلا آیا

اور میری ذات ورق ورق اڑنے لگی

☆☆☆☆☆☆☆

صدیوں پہ محیط ہیں دن رات کے سلسلے

تم وقت کو تھام کر آ جاؤ تو کوئی بات بنے

☆☆☆☆☆☆

اجنبی نام کا طوق پہن کر وہ ڈولی جا بیٹھی

ہم پل پل اپنے لٹنے کا تماشا دیکھتے رہے

☆☆☆☆☆☆☆

یہ پیار ہمیں لایا ہے کہاں معلوم نہیں

خود سے اجنبی، انجان ہو گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

اجنبی ذرا سوچ لو ایسا نہ ہو کہ!!!

کسی انجان راہ پہ ہم دوبارہ مل جائیں

☆☆☆☆☆☆☆

دسمبر آیا تو چاند بجھ سا چلا ہے

تری فرقت کا اس پہ اثر آیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

زیست کی راہ پہ تجھی کو اپنا سب کچھ مان

اک ستم کر بیٹھے، ہم تم سے محبت کر بیٹھے

☆☆☆☆☆☆☆

پھولوں کی چاہ میں کانٹوں سے دل لگا بیٹھے

ہم آپ اپنے ہاتھوں گلستاں برباد کر بیٹھے

☆☆☆☆☆☆☆

کڑکتی بجلی، گرجتے بادل، برستی بارش

تیری یاد کے سہارے بڑی دور نکل گئے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

پھر تیری یاد بن بلائے چلی آئی

رات بارش بہت ٹوٹ کے برسی تھی

☆☆☆☆☆☆☆

خوش فہمی، آس کے مسافر بن گئے ہم

وہ تو سنگ میل تھا جسے منزل سمجھ بیٹھے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

کلیوں نے لی انگڑائی، بُلبل نے راگ چھیڑے

مدُھر موسم پھر تیری یاد دلا رہا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

بازار سے گزریں گے گرچہ خریدار نہیں ہیں

پر روشنیوں، جلوؤں کی بھیڑ ضرور دیکھیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

مجھ سے پہلے اس گلی میرے فسانے چلے گئے

مہربانوں کی مہربانی سے ہم کتنے نامور ہو گئے

☆☆☆☆☆☆☆

پاؤں چھونے کو لہریں یوں دوڑی چلی آئیں

جیسی تیری یاد میرے دل کے صنم خانے میں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

پھر وہی برکھا، ساون، رتجگے کا موسم

جب دل ہی نہ رہا محبت اب کہاں ہو گی

☆☆☆☆☆☆☆

یوں نہ دیکھا کرو انجان بن کر

خواب جھانکتے ہیں تمہاری آنکھوں سے

☆☆☆☆☆☆☆

چاند تکتا رہے گا صدیوں تک

اٹھ جائیں گے اس جہاں سے تنہا

☆☆☆☆☆☆☆

وقت شائد ہمیں کبھی بھلا دے

یہ ساتھ، یہ بات ہم نہ بھولیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

ہر آہٹ پہ دل میرا چونک اٹھا

تم نہ تھے میری تنہائی کا عالم تھا

☆☆☆☆☆☆☆

گزرے وقت میں کیوں جیتے ہیں لوگ

جو کل جا چکا۔۔وہ کل کبھی نہیں آئے گا

☆☆☆☆☆☆☆

قت بدلا، موسم بدلا، دن رات بدلے

نہیں بدلے تو بس اپنے حالات نہیں بدلے

☆☆☆☆☆☆☆

تم ساتھ ہو جب اپنے تو کوئی غم نہیں

پڑاؤ، سنگ میل، منزلیں سہل ہو گئیں

☆☆☆☆☆☆☆

لاکھوں نظروں سے گزرتا ہے ایک منظر

ہر منظر کے لیکن لاکھ شیدائی نہیں ہوتے

☆☆☆☆☆☆☆

تم نے مجھے بھلا دیا!!!

اور ہم نہ تمہیں بھلا سکے

☆☆☆☆☆☆☆

ہم ناکام محبت کے ماروں کا حال مت پوچھو

گرے کبھی اِس راہ میں تو کبھی اُس راہ میں

☆☆☆☆☆☆☆

تم چلے جاؤ گے اور ہم دیکھتے رہ جائیں گے

نم آنکھوں کے منظر نظروں میں ٹھہر جائیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

تیرے آنے کا میں جو گماں کیے بیٹھی تھی

آہٹ تھی پتوں کی پازیب اور کچھ بھی نہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆

کتنی شاموں کے بعد یہ شام آئی ہے

زندگی اپنے نام کوئی پیغام لائی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

ہاں۔۔اب اگر تم چاہو تو جا سکتے ہو!!!

لو ہم نے اپنی آنکھوں کو پابندِ سلاسل کر لیا

☆☆☆☆☆☆☆

میرے خوابوں کی دِلکش صُورت گری

ترے خواب، تری چاہت، ترا عکس

☆☆☆☆☆☆☆

آسماں کتنے ستارے ہیں تیرے آنگن میں

اور اپنے مقدر میں ایک بھی ستارہ نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

تجھے پانے کی چاہ میں

ہم اپنا آپ کھو بیٹھے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

فرصت ملی تو غم روز گار بھی دیکھیں گے

ابھی تو غم جاناں سے فرصت نہیں ہمیں

☆☆☆☆☆☆☆

شمع مسکرا کے جلتی رہی اور پروانہ نثار ہوتا رہا

دیکھتے ہی دیکھتے اک داستان محبت ختم ہو گئی

☆☆☆☆☆☆☆

اتناز عم، ڈھونڈ سکو تو ڈھونڈ لو خود کو

میں نے ہاتھوں کی لکیروں میں چھپا لیا تم کو

☆☆☆☆☆☆☆

کیوں آزماتے ہو بار بار

میری چاہت میری محبت کو

کیا تمھیں مجھ پہ بھروسہ نہیں

!!!یا اپنی وفا پہ اعتبار نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

نہ دیکھ مجھ کو یوں نظر چُرا چُرا کر!!!

ہم تیرے سامنے نظریں جھکائے بیٹھے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

وہ موسم کیسے دل پر اتر آتے

جن سے کبھی آشنائی نہ تھی

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

پالکی پیار سے اٹھانا۔۔۔اے کہارو

نازک ہیں جذبات کہیں ٹھیس نہ لگ جائے

☆☆☆☆☆☆☆

پھر دن کے اُجالے میں نیند آنے لگی

رات بھر تیری یادیں پہرا لگائے رکھتی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

بندہ پرور، دلربا، میری سانولی حسینہ شب

تیرا آنچل نہ ہوتا تو چاند کیسے جلوہ گر ہوتا

☆☆☆☆☆☆☆

سرد ہوا نے آکر چھو لیا مجھ کو

پھر تیرے مزاج کا موسم یاد آنے لگا

☆☆☆☆☆☆☆

پھر نئی امید لے کر آیا ہے نیا سال

میں جلد لوٹ آؤں گا یہی کہا تھا تم نے

☆☆☆☆☆☆☆

منزل دو گام بچی تھی اور وہ واپس چل دیا

ضرور کسی نئی منزل کا سراغ مل گیا ہو گا

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

وہ پاس تھا تو اس کے ہونے کا احساس تک نہ تھا

اب اسکے چلے جانے سے کیوں کمی سی باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

رات کے اندھیرے سے طلوع سحر پھوٹی ہے

اور دن کے اجالے میں سورج غروب ہوا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

رواجوں نے بٹھا رکھے ہیں پلکوں پہ پہرے

یہ جھکی نظریں تجھے سلام کہتی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

حلف لے لیا ہے تیرا ساتھ نبھانے کیلئے
کبھی نہ چھوڑیں گے اکیلا منجدھار میں تم کو

☆☆☆☆☆☆☆

اسے اپنی انا پہ غرور تھا اور اسے اپنے ہونے پہ زعم
روشن گہر ہو کر بھی آفتاب، مہتاب ہاتھ ملا نہ سکے

☆☆☆☆☆☆☆

دل آج بھی تیری چاہت کا ہے یوں منتظر
صحرا میں ہو جیسے بارش کو ترستا پیاسا درخت

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

چپ چپ سے کیوں ہو کچھ تو کہو!
خاموشی میں طوفان کا گماں ہوتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

رات کا اندھیرا، تاریکی کا یہ عالم
اس پر ترا غم سوا نیزے پہ پہنچ گیا

☆☆☆☆☆☆☆

لو آج ہم نے توڑ دیا کاسۂ دل۔۔!
اب نہ تمھاری یاد میں تڑپیں گے ہم کبھی

☆☆☆☆☆☆☆

تری زلفوں کے جال میں پھنس گیا ہوں

ان کے پیچ وخم میں بری طرح الجھ گیا ہوں

جاناں، تری زلفیں تو گھنگھریالی ہیں!

ظالم ان کی گنتی کرنے میں میری مدد کر

یا ان پیچ وخم سے مجھے آزاد کر دے

☆☆☆☆☆☆☆

اے گھٹاؤ، گواہ رہنا اس ایفا کے لیے

جو بدل جائے ہمدم تو تم بھی مت برسنا

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ خوابوں کی تعبیر پانے کو

اپنے دل کو داؤ پہ لگا دیا ہم نے

☆☆☆☆☆☆☆

پھر وہ بھولی سی بات یاد آگئی

بہت دن ہو گئے تھے مسکرائے

☆☆☆☆☆☆☆

نوازش، کرم، شکریہ، مہربانی

بن بلائے چلے آئے آپ

☆☆☆☆☆☆☆

تو بسا ہے کہیں ہاتھوں کی لکیروں میں

ان بھول بھلیوں میں تجھے ڈھونڈوں کہاں

☆☆☆☆☆☆☆

قرار کھو کے ہی اس دل نے قرار پایا ہے

اس راہ چلنے والوں نے خسارہ ہی اٹھایا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

نظر اٹھا کر دیکھنے سے قاصر ہیں

تیری صورت نظر آتی ہے ان آئینوں میں

☆☆☆☆☆☆☆

گر وعدہ بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دینا

بندہ بشر ہوں خطا میری سرشت میں ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

پنچھی اڑ جا صیاد کے آنے سے پہلے

آزادی کیا ہے یہ عاشقوں سے پوچھ

☆☆☆☆☆☆☆

دیا ہاتھ میں تیرے جب میرا ہاتھ ہے

زندگی کے سارے پل تیرے نام ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

ٹھوکر پہ ٹھوکر دے رہا تھا یہ جہاں

تم نے ہاتھ تھاما تو نصیب بدل گئے

☆☆☆☆☆☆☆

جرم کر بیٹھے ہیں اِک دلربا کو چاہنے کا
جانے اب کیا کیا تاوان بھرنے کو ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

یہ پیار ہمیں لایا ہے کہاں معلوم نہیں
خود سے اجنبی، انجان ہو گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

ہر شے ڈوب گئی رات کی تاریکی میں
ہم اپنی ذات کے اندھیرے میں اتر گئے

☆☆☆☆☆☆☆

رفیق نہ سہی رقیب ہی سمجھ لے مجھ کو!!!
میں کانٹوں کی طرح سنگ تیرے رہ لوں گا

☆☆☆☆☆☆☆

دل خوش ہے کہ غمزدہ، پرواہ کس کو ہے
ہم اک دلفریب مسکراہٹ سجائے رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

پھر اس کا خیال مجھے بے قرار کر گیا
کالی گھٹاؤ کہیں اور جا کے برسنا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

وہ آئے اک نظر دیکھا آگے بڑھ گئے
اور ہم دل لٹا کر انھیں جاتا دیکھتے رہے

☆☆☆☆☆☆☆

کس موڑ پر ملے ہو؟
وہ سنگِ میل تو چھوٹ چکا

☆☆☆☆☆☆☆

ظالم، بے وفا، ہرجائی
تو نے کیسی پریت نبھائی

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

تم کو اک خواب کی تعبیر نظر آئے گی
جب ہر طرف میری تصویر نظر آئے گی

☆☆☆☆☆☆☆

اک دن کی کہانی نہیں سالوں کے فسانے ہیں
ریزہ ریزہ ہو کر ہم زمانے کی تاریخ بنے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

وہ دل سے اس طرح چلا گیا
جیسے چپکے سے محبت چلی آئی تھی

☆☆☆☆☆☆☆

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-

تو خوش ہے تو مسکراتا ہے یہ جہاں!!
ورنہ تیری اداسی میرے من پہ اتر آتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

آگے منزل ہے یا پھر کوئی راستہ
جانے کس موڑ پر لے آئی زندگی

☆☆☆☆☆☆☆

روک سکو تو ہمیں روک لو ورنہ
یہ نظارے بڑی دور لے جائیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com
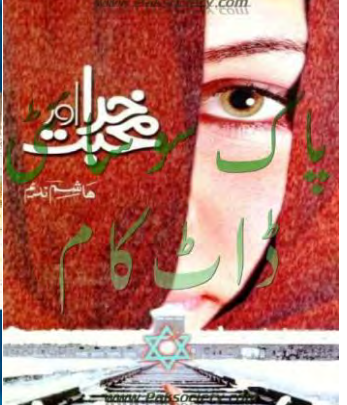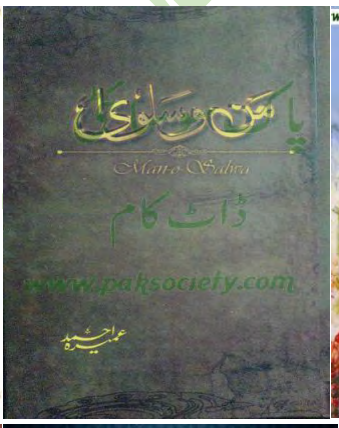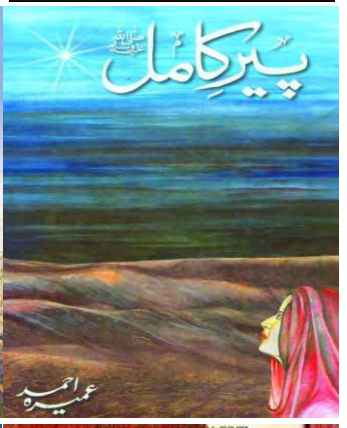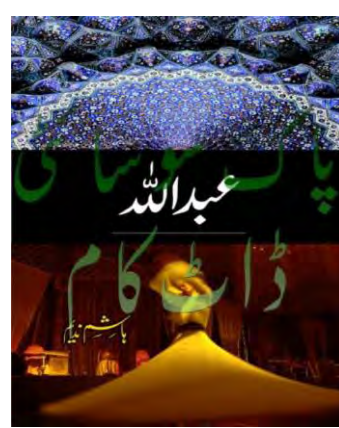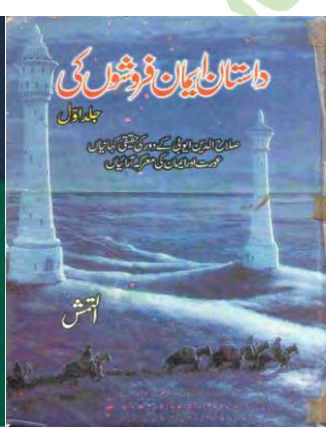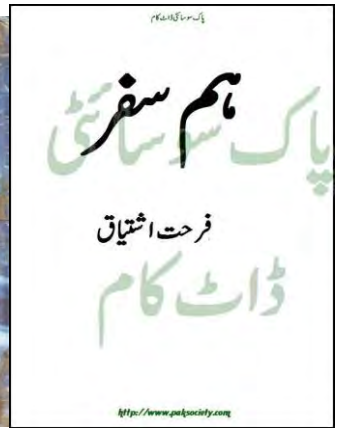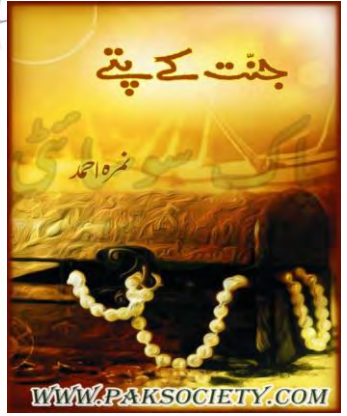
تجھے کیا پتہ، تجھے کیا خبر میرے ہم نشین
تیرے بنا یہ زندگی مجھے کتنی محال ہے

☆☆☆☆☆☆☆

ارغوانی شام، ڈوبتا سورج، تیرتے بادل
ایک سے ایک دلکش منظر لبھاتا چلا گیا

☆☆☆☆☆☆☆

دل، جگر، نظر کو اپنے بَس میں کرو!!
ہمیں تک کے نہ یوں ٹھنڈی آہیں بھرو

☆☆☆☆☆☆☆

یوں نہ چہرہ چھپا ذرا سامنے تو آ

یہ کیسا پردہ ہے پردہ نشینوں سے

☆☆☆☆☆☆☆

آئینہ دیکھا تو تیرا ہی عکس نظر آیا

تم مجھ میں اتنا بستے ہو مان گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

قریہ قریہ، نگری نگری، دوارے دوارے

جانے کونسی تلاش کھینچے لیے جاتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

خوبصورت نئے دن کی شروعات ہو رہی ہے

اس میں تیری میری داستان رقم ہو رہی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

!سارے عالم میں محبت کا کر دیا نا چرچا

بات اب دو دلوں کے درمیاں کب رہی

☆☆☆☆☆☆☆

وہ اور ہوتے ہوں گے پانیوں کی چاہ میں

ہم تو اک تنکا بن کر بہے چلے جاتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

گرائے کیسے کیسے افلاک نے ستم

میرا بچپن، میرا لڑکپن ہی چھن گیا

☆☆☆☆☆☆☆

خوبصورت، خوابیدہ، نشیلی سیاہ آنکھیں

کائنات کی رنگینی دو آتشہ نظر آتی ہو گی

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی یونہی گزر جاتی تو کتنا اچھا تھا!

یونہی ندی شور مچاتی کوئل کوکتی تو کتنا اچھا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

وہ لوگ جو زندگی بھر ساتھ نبھانے کا وعدہ کرتے ہیں

ساتھ چھوٹنے پر یوں بھول جاتے ہیں جیسے کبھی ملے ہی نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ موسم کی ادا تھی کچھ دل کی مہربانی

کچھ تم نے کہا نہ ہم نے اور بات ہو گئی

☆☆☆☆☆☆☆

دل کی لگی کیسے کہیں ہم حال نظر دیکھ لے

مجھ سے میرے زمان و مکاں ہی چھن گئے

☆☆☆☆☆☆☆

خاموش، گُم سُم، چپ ہیں تو کیا ہوا!

خاموشی میں ہونے کی صدا آتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

!یوں نہ جلا چپکے چپکے میرے دل کو

پل پل، گھڑی گھڑی تیرے نام جیا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆

دھیرے دھیرے ہو گئی کچھ تم سے محبت

ورنہ ہم تو وہ ہیں جو اپنے بھی طلبگار نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

ایک تم سا ہی نہیں کوئی ہزاروں میں حسیں

ایک مجھ سا بھی کوئی سارے زمانے میں نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

پھر چپکے سے تیری یاد آ گئی

اور تیرا تصور بے قرار کر گیا

☆☆☆☆☆☆☆

ہوتے ہوتے ہو گئی اس دل کو محبت

بے سوچے، بے سمجھے، جانے انجانے میں

☆☆☆☆☆☆☆

خود آگہی، خود شناسی، خود فریبی

واللہ، ہم کو تو ہمی نے مار ڈالا

☆☆☆☆☆☆☆

نہ ستاتی، نہ رُلاتی، نہ تڑپاتی، نہ جلاتی

زندگی یونہی گزر جاتی تو کتنا اچھا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

دلکش، سُندر، دلنشین نظارو تجھے سلام

ان پانیوں پہ لکھ دو میرے صنم کا نام

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

تصور میں جن سے محو گفتگو رہے

وہ سامنے آئے تو زبان گنگ ہو گئی

☆☆☆☆☆☆☆

مصور! تیری تصویر میں رنگ تو ہیں ہزار

بس اِک رنگ میرے شوقِ دید کا شامل کر دے

☆☆☆☆☆☆☆

خوش رنگ، دلفریب، دلآویز نظارے

آنکھوں کے دریچے میں سمائے رہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

ایک تم ہی تو نہ تھے جسے دل نے اپنا کہا
منزلیں اور بھی تھیں، کارواں اور بھی تھے

☆☆☆☆☆☆☆

کیوں تنہائی میں چلی آتی ہیں
بن پوچھے، بن چاہے، سسکتی یادیں

☆☆☆☆☆☆☆

لفظ اظہار کے پابند ہیں معنی کے نہیں
تیری خاموشی، تیری شعلہ بیانی کی قسم

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

غصے میں شعلہ و جوالہ بن جاتے ہو
کبھی برسات میں دیئے جلتے دیکھے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے
ورنہ تم تو کبھی ایسے نہ تھے!!!

☆☆☆☆☆☆☆

تمہاری زلف کے ریشم نے باندھ لیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے بڑے کام کے

☆☆☆☆☆☆☆

غم اتنے سہے ہیں کہ بھلا نہیں سکتے

جو دل پہ گزرتی ہے وہ دکھا نہیں سکتے

☆☆☆☆☆☆☆

اپنا ہی عکس دیکھ کر وہ شرما گئے

ہم ان سے وہ ہم سے گھبرا گئے

☆☆☆☆☆☆☆

کتنا سوہان روح ہے تیرے جانے کا خیال

اِک ذرا سی بات پہ آنکھیں چھلک گئیں

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ موسم اُداس تھا اس پہ اک بے قراری

ہم دل پر بوجھ لیے بڑی دور نکل گئے

☆☆☆☆☆☆☆

تمہیں یاد رکھنے، بھول جانے کا کیا سوال

دل کے آس پاس ہر دم تمہی تو رہتے ہو

☆☆☆☆☆☆☆

وہ اور ہوتے ہوں گے قسمت کے دھنی

مقدر خود جا گرتا ہے جن کے دامن میں

☆☆☆☆☆☆☆

جانے کہاں تک ساتھ دیں گے وہ

اور کہاں تک چلے گا کارواں اپنا

☆☆☆☆☆☆☆

کوئی تو بات ہے تیری بات میں

یونہی تو نہیں دل تجھ پہ مرمٹا

☆☆☆☆☆☆☆

چاند کو بار بار دیکھ چکے آؤ چاند کے پار چلیں

کچھ لمحے، کچھ گھڑیاں چاند کے ساتھ بتائیں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

کس قدر ناداں تھے وہ لمحے

جو ناآشنائی کی نذر ہو گئے

☆☆☆☆☆☆☆

شبنمی آنکھوں کے جلتے ہوئے دیئے

تم کیا گئے روشنیاں گل ہو گئیں

☆☆☆☆☆☆☆

میری سادگی کو میری نادانی سمجھ کر

دنیا کھیلتی رہی میرے جذبات کے ساتھ

☆☆☆☆☆☆☆

بھیگا موسم، نم آنکھیں، برستی گھٹائیں

آنگن میں اِک ساتھ برسات اتری ہے

☆☆☆☆☆☆☆

!!بھول بھی جا یاد رکھنے سے کیا حاصل

بیتی باتیں، گزرے قصے، بکھرے فسانے

☆☆☆☆☆☆☆

بے کار ہے وہ زندگی جو اپنے نام گزرے

مزا تو جب ہے کسی اور کو سہارا دیتے چلیں

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

زندگی تجھ سے منہ چھپانے کو جی چاہتا ہے

جو چاہا تھا، جو مانگا تھا، وہ پایا ہی نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

!اجنبی شہر کے اجنبی راستے

دل کو ہولائے دے رہے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

تھم تھم کر چلنا، سہج سہج قدم دھرنا

سنبھل کر جاناں! قدم لڑکھڑا نہ جائیں

☆☆☆☆☆☆☆

اے محبت! اس سے پہلے کہ تو ٹھکرائے

لو ہم تجھ سے دستبردار ہوئے جاتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

کیوں ان راہوں سے ہے اُنسیت باقی

گزر چکے ہو جن پر تم ہمارا دل توڑ کر

☆☆☆☆☆☆☆

دھا دھا، دھم دھم بج رہے ہیں بوندیوں کے ساز

برکھا آہستہ برس، میرے گھر کی چھت بڑی کمزور ہے

☆☆☆☆☆☆☆

محبت بُری چیز ہے جان کر بھی!!

کیوں اس کی چال میں الجھ گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

پھر تیری یاد دبے پاؤں چلی آئی

اور دل پر غبار بڑھنے لگا!!!

☆☆☆☆☆☆☆

سوتے جاگتے کروٹیں بدلتے رات گزری ہے

اب تو دن کے اجالے سے بھی خوف آنے لگا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

جدائی کی چادر سر پہ تنی ہے
کتنے سال گزر گئے تری فرقت میں

☆☆☆☆☆☆☆

تو یہیں، کہیں دل کے آس پاس ہی تو رہتا ہے
پھر بھی تیرے بدل جانے کا دھڑکا لگا رہتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

لو آج ہم نے توڑ دیا پیمان وفا
تنگ آ چکے تھے کشمکش زندگی سے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

ہر گھڑی، ہر پل، تیرا مزاج برہم
لگتا ہے موسموں سے آشنائی بہت

☆☆☆☆☆☆☆

مدت گزر گئی حالات بدل جائیں گے
تم بدلے نہ ہم اور زندگی گزر گئی

☆☆☆☆☆☆☆

تو مل جائے تو میں خود میں مکمل ہو جاؤں!
ورنہ تیرے بن میری زندگی اِک ادھورا خواب ہو گی

☆☆☆☆☆☆☆

جھمکا، نہ کنگن، نہ پائل، نہ جھومر

صنم بس تیری تھوڑی سی وفا چاہیئے

☆☆☆☆☆☆☆

سوچ لو ورنہ بعد میں پچھتاؤ گے

یہ وقت چلا گیا تو پھر کبھی نہ پاؤ گے

☆☆☆☆☆☆☆

!غصے میں میرا نام لکھ لکھ کر مٹا دیا

بپھری موجوں نے ساحل سے کنارا کر لیا

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

غم اتنے سہے ہیں کہ بھلا نہیں سکتے

جو دل پہ گزری ہے دکھا نہیں سکتے

☆☆☆☆☆☆☆

تیز ہوائیں، طوفانی دریا

اندھے مسافر، اندھا کھویا

☆☆☆☆☆☆☆

آہٹ پہ کان، در پہ نظر، دل میں اضطراب

کیا لطف آرہا ہے تیرے انتظار میں

☆☆☆☆☆☆☆

نگر نگر، ڈگر ڈگر ہم خانہ بدوش بنجارے

دن اپنا نہ رات اپنی، دل اپنا نہ ہم اپنے

☆☆☆☆☆☆☆

یہ گھڑیاں یہ شام تیرے نام کر دی ہم نے

ورنہ زندگی کے جھمیلے فرصت نہیں لینے دیتے

☆☆☆☆☆☆☆

دن دیکھے نہ رات، عمر دیکھے نہ حالات

ہمارا دل ہمی کو آزماتا چلا گیا!!!

☆☆☆☆☆☆☆

ہم جسے تیری محبت، تیری چاہ سمجھ بیٹھے

شائد اِک رسم تھی یا دستور زمانہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆

آنکھوں میں ہجر کے موسم ٹھہر گئے ہیں

اک بار چلے آؤ، ذرا آ کر تو دیکھو

☆☆☆☆☆☆☆

پا کر تیرا ساتھ محبت پیاسی ہے

شائد تیری وفا میں کوئی کمی باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خاموشی میں جو بیاں ہوتا ہے

زباں پہ وہ بات آ نہیں سکتی

☆☆☆☆☆☆☆

جی چاہتا تو ہے پر کہنے سے ڈرتے ہیں

زباں پہ آئی بات پرائی نہ ہو جائے

☆☆☆☆☆☆☆

وہ ہم نہ تھے وہ تم نہ تھے حالات کا سنگم تھا

جب محبت نے آسماں کو چھو لیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

رُکے رُکے لمحے، سہمے سہمے پل

اب یہاں کوئی نہیں، کوئی نہیں آئے گا

☆☆☆☆☆☆☆

اپنے تن من کو وہ دن رات جلائے

شجر کے سر پہ دھوپ، قدموں میں سائے

☆☆☆☆☆☆☆

برستی بوندیں، موتیوں کی لڑیاں

زمیں کا ہار سنگھار کر رہی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

پاک سوسائٹی پر موجود مشہور و معروف مصنفین

عُمیرہ احمد	صائمہ اکرام	عُشنا کوثر سردار	اشفاق احمد
نمرہ احمد	سعدیہ عابد	نبیلہ عزیز	نسیم حجازی
فرحت اشتیاق	عفت سحر طاہر	فائزہ افتخار	عنایت اللّٰہ التمش
قُدسیہ بانو	تنزیلہ ریاض	نبیلہ ابر راجہ	ہاشم ندیم
نگہت سیما	فائزہ افتخار	آمنہ ریاض	مُمتاز مُفتی
نگہت عبدُاللّٰہ	سباس گُل	عنیزہ سید	مُستنصر حُسین
رضیہ بٹ	رُخسانہ نگار عدنان	اقراء صغیر احمد	علیم الحق
رفعت سراج	اُمِ مریم	نایاب جیلانی	ایماےراحت

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود ماہانہ ڈائجسٹس

خواتین ڈائجسٹ، شُعاع ڈائجسٹ، آنچل ڈائجسٹ، کرن ڈائجسٹ، پاکیزہ ڈائجسٹ،
حناء ڈائجسٹ، رِدا ڈائجسٹ، حجاب ڈائجسٹ، سسپنس ڈائجسٹ، جاسُوسی ڈائجسٹ،
سرگُزشت ڈائجسٹ، نئے اُفق، سچی کہانیاں، ڈالڈا کا دسترخوان، مصالحہ میگزین

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی شارٹ کٹس

تمام مُصنفین کے ناولز، ماہانہ ڈائجسٹ کی لسٹ، کِڈز کارنر، عمران سیریز از مظہر کلیم ایم اے، عمران سیریز از ابنِ صفی،

جاسُوسی دُنیا از ابنِ صفی، ٹورنٹ ڈاؤنلوڈ کا طریقہ، آن لائن ریڈنگ کا طریقہ،

ہمیں وزٹ کرنے کے لئے ہمارا ویب ایڈریس براوزر میں لکھیں یا گوگل میں پاک سوسائٹی تلاش کریں۔

اپنے دوست احباب اور فیملی کو ہماری ویب سائیٹ کا بتا کر پاکستان کی آن لائن لائبریری کا ممبر بنائیں۔

اِس خوبصورت ویب سائٹ کو چلانے کے لئے ہر ماہ کثیر سرمایہ درکار ہوتا ہے، اگر آپ مالی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم سے فیس بک پر رابطہ کریں۔۔۔

مدت منتظر رہے حالات بدل جائیں گے

تھک ہار کر اس دل نے سمجھوتہ کر لیا

☆☆☆☆☆☆☆

بادوباراں کے طوفان میں حیران کھڑا ہوں

آنکھوں کے سوتے تو کب کے سوکھ چکے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

لحظہ لحظہ، ہولے ہولے پلکیں اٹھیں اس کی

عالم بے خودی میں ہم جھیل کنارے پہنچ گئے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

غصے کا جوالا اور اس پر یہ تیور!

کالی گھٹا چھائے اور موسم بدل جائے

☆☆☆☆☆☆☆

سنو کیا تمہیں خبر ہے اس بات کی!

رنگ تمہاری آنکھوں میں اترنے لگے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

کوئی چارہ گر نہیں کوئی چارہ ساز نہیں

دل پہلو میں ہو کر بھی اپنا غمگسار نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

اک بار کہو، پھر اک بار کہو جاناں !

تیرے ہونٹوں پہ اپنا نام اچھا لگتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

نہیں یہ دھوکا نہیں کوئی جادو ہے

ابھی ابھی تم تھے میرے خیالوں میں

☆☆☆☆☆☆☆

خوش رنگ، دلنشین، دلفریب نظارے

میرا تخیل مجھے ہر جگہ ساتھ لے جائے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

قاصد پیام شوق کو ان تک پہنچا دینا

کہنا ان سے ملے کئی دن گزر گئے

☆☆☆☆☆☆☆

اے محبت اس سے پہلے کہ تو ہمیں ٹھکرائے

لو ہم تجھ سے دستبردار ہوئے جاتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

دن بھی تیرا رات بھی، دل بھی تیرا ہم بھی تیرے

مجھ سے میرے زمان و مکان ہی چھن گئے!!!

☆☆☆☆☆☆☆

سوتے، جاگتے کروٹیں بدلتے گزری ہے رات
اب تو دن کے اجالے سے بھی خوف آنے لگا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

جدائی کی چادر سر پہ تنی ہے!!!
کتنے سال گزر گئے تری فرقت میں

☆☆☆☆☆☆☆

ہر گھڑی ہر پل تیرا مزاجِ برہم
لگتی ہے موسموں سے آشنائی بہت

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

آنکھوں میں خواب، دل میں کِسی کو بسائے بیٹھے ہیں
یہ کیسی دیوانگی ہے کہ آپ اپنا بھلائے بیٹھے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

اک دن نہیں صدیوں کا سفر ہے
رفتہ رفتہ زمانے کی دھول بنے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی کے بکھیڑے فرصت نہیں دیتے
ورنہ مت پوچھو ہم پہ کیا کیا گزری ہے

☆☆☆☆☆☆☆

منظر دیکھتے ہی دیکھتے بدلتے چلے گئے

صبح ہوئی، شام ڈھلی اور رات آ گئی

☆☆☆☆☆☆☆

سنو ندی کی روانی کیا کہہ رہی ہے

ساز بج رہے ہیں آواز کہہ رہی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی تجھے دیکھنے کی فرصت ملی تو

ہم آپ اپنے سے بے خبر نکلے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

کیا سوچا تھا اور کیا پایا ہے

زندگی خود کو ہی گنوایا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

کس موڑ پر پہنچ گئی ہے زندگی اپنی

منزل کا راستہ بھول چکے ہیں ہم

☆☆☆☆☆☆☆

جیون بھر ساتھ نبھانے کا وعدہ کیا ہے

ہر پل، ہر گھڑی ترے سنگ چلیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

جی چاہتا ہے پر کہنے سے ڈرتے ہیں ہم
زباں پہ آئی بات پرائی ہو نہ جائے!

☆☆☆☆☆☆☆

ابھی تو رات باقی ہے
ابھی کچھ بات باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خاموشی میں جو بیاں ہوتا ہے
زباں پر وہ بات آ نہیں سکتی

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

کیوں ہو رہی ہے تمہیں جانے کی جلدی
دیکھو ابھی کچھ بات اور برسات باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

صحرا کبھی نخلستان نہیں بنتے
پانی سراب بن جایا کرتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

ہم تصور میں گم سم بیٹھے رہے
اور چاند بدلی کی اوٹ جا چھپا

☆☆☆☆☆☆☆

بڑے ارمانوں سے لگائی تیرے نام کی حنا

دیکھو اپنے چاروں حق میرے نام کرنا

☆☆☆☆☆☆☆

جیون بھر ساتھ نبھانے کا وعدہ ہے

ہر پل تیرے سنگ یونہی چلیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

دل چاہتا ہے پر کہنے سے ڈرتے ہیں

سمجھ جاؤ بے زبانی ہے زباں میری

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

اب بھی ساون برستا ہو گا!

جل رہے ہیں تنہا تنہا

میں، دیا اور جگنو

☆☆☆☆☆☆☆

پوچھو نہ آخر ہم پہ کیا کیا گزری ہے

گزر جانے کے لیے شائد گزری ہے

☆☆☆☆☆☆☆

یوں تو سب کچھ ہے زندگی میں

بس اک کمی سی باقی ہے!

کیا ہے، کیوں ہے، کہاں ہے

بس اک تلاش سی جاری ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

عمر بھر ساتھ نبھانے کا وعدہ تھا ان کا
بیچ رستے جو ریت کی طرح بکھر گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

آنکھوں میں کاجل کی طرح بسا بیٹھے ہیں
اسے خبر ہی نہیں کہ ہم کیا کر بیٹھے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

کتنا معصوم کتنا سادہ ہے میرا صنم
زمانے کی تجھے کبھی گرم ہوا نہ لگے

☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

دنیا والے کب چپ رہتے ہیں
کہنے دو اس کو جو کہتے ہیں!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

منزل کو پانے کی چاہ میں
واپسی کا اتہ پتہ بھول گئے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

کچھ تم نے کہا نہ میں نے
دل سے دل کی راہ ہو گئی

☆☆☆☆☆☆☆

تری امید ترا انتظار باقی ہے

راہ میں گل و گلزار ابھی باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

کیسے روک لوں ان بہتے آنسوؤں کو

باڑ کبھی نہ کبھی تو ٹوٹ جایا کرتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

بیٹھے ہیں کب سے خیالوں میں گم سم

اپنے ہو کر بھی اپنے نہیں رہے ہم

☆☆☆☆☆☆☆

اب بھی ساون برستا ہو گا!

پا کے ترا ساتھ کیوں پیاسی ہے محبت

شائد تری وفا میں کمی کوئی باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خاموش لمحوں کی قسم! ذرا غور تو کر

دل کی ہر دھڑکن تیرا نام لیتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں

دل صرف تیرا طلبگار ہوا

☆☆☆☆☆☆☆☆

پیار وہ خوشی ہے جسے پانے کے لیے
عمر کی کئی منزلیں لگا دیں ہم نے

☆☆☆☆☆☆☆

پوچھو نہ ہم پہ کیا کیا گزری ہے
گزر جانے کے لیے ہی تو گزری ہے

☆☆☆☆☆☆☆

کتنے بے خبر، ناداں تھے ہم
کب شمع محبت جل اٹھی تھی معلوم نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

الجھے بال، پھیکا رنگ، سوگوار آنکھیں
اسکی اس حالت پہ بھی دل قربان ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

سنو گے میری کہانی میری زبانی، میری داستاں
پھول بن کے کھلا ہوں، دھول بن کے مٹا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی ان کے نام کر دی
جو پل بھر میں بے نام کر گئے

☆☆☆☆☆☆☆

بھولے بھٹکے، جانے انجانے میں!

کیسے کیسے مہرباں زندگی میں آتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا سوچا تھا اور کیا پایا ہے

زندگی خود کو ہی گنوایا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی کے میلے میں، راہ میں اکیلے میں

سب سنگی ساتھی اپنے اپنے سفر کو چل دیئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

ساتھ جینے ساتھ مرنے کی قسم کھائی تھی

محبت میں روٹھ جانے کی قسم تو نہ کھائی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

دستک پڑی تو جھنجھنا ہی اٹھا

وہ در جو سالوں سے بند پڑا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

یہ خاموشی، یہ تنہائی کہہ رہی ہے!!!

میں پربت پربت پھرتی ہوں اپنا آنچل لہرائے

☆☆☆☆☆☆☆☆

بجھی بجھی صبح تھی، آسماں برس رہا تھا

آنکھیں سوگوار تھیں پر منظر کمال کا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

دسمبر ہے تو کیا ہوا؟

محبت ہمیشہ بہار کا موسم ہے

☆☆☆☆☆☆☆

اک عمر کی تپسیا کا حاصل

خاموشی، تنہائی، ہجر

☆☆☆☆☆☆☆☆

Downloaded from https://paksociety.com

آج اور کل کے بیچ بڑے فاصلے ہیں

اِک گزر گیا، اِک گزرنے کو ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک سا منظر، ایک سا سماں

انداز جداگانہ ہے ہر چشم بینا کا

☆☆☆☆☆☆☆☆

اہم نوٹ: